امانت رکھوانے والے کا انتقال ہوجائے تو اس امانت کا کیا کیا جائے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor:12560

تاریخ اجراء: 28ربیع الثانی1444ھ/24نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہماری ایک خاتون رشتے دار نے ہمارے پاس تین ہزار روپے بطورِ امانت رکھوائے تھے، لیکن یہ رقم واپس لینے سے پہلے اس خاتون کا انتقال ہو گیا اور وہ رقم ہمارے پاس ویسے ہی موجود ہے، معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا ہم اس رقم کو صدقہ کر سکتے ہیں یا وہ رقم ان کے گھر والوں کو دینی ہوگی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب آپ کی رشتے دار خاتون کا انتقال ہو چکا اور ان کی امانت رکھوائی ہوئی رقم آپ کے پاس موجود ہے، تو وہ رقم ان کے ورثاء کے حوالے کر دی جائے، اس رقم کو صدقہ نہیں کیا جا سکتا۔

دررالحکام میں ہے:"تعطى الوديعة عند وفاة المودع لوارثه او لوصيه وللوارث ان يطلب الوديعة من المستودع وان يدعى بها لان الوارث قائم مقام المورث"یعنی امانت رکھوانے والے کی وفات کے بعد امانت اس کے وراث یا اس کے وصی کو دی جائے گی اور وارث کو یہ حق حاصل ہے کہ جس کے پاس امانت رکھی ہو اس سے امانت کا مطالبہ کرے اور اس کا دعوی کرے، کیونکہ وارث مورث کے قائم مقام ہے۔(دررالحکام شرح مجلۃ الاحکام، جلد2، صفحہ330، دارالجیل، بیروت)

فتاوی ھندیہ میں ہے:"غاب المودع ولا يدرى حياته ولا مماته يحفظها ابدا حتى يعلم بموته وورثته كذافي الوجيز للكردری **ولا يتصدق بها۔۔۔فان مات ولم يكن عليه دين مستغرق يرد على الورثة**"یعنی امانت رکھوانے والا غائب ہو گیا، اس کی زندگی و موت کا معلوم نہیں، تو امانت کی حفاظت کرے گا حتی کہ اس کی موت اور وارثوں کی موت کا علم ہو جائے، ایسا ہی وجیزِ کردری میں ہے **اور امانت کو صدقہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔ پھر اگر**

امانت رکھوانے والا وفات پا جائے اور اس پر دَین مستغرق نہ ہو، تو امانت اس کے ورثا کے حوالے کر دے۔ (فتاوی ھندیہ، جلد4، صفحہ354، مطبوعہ: مصر)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جب موت کا علم ہو جائے اور ورثہ بھی معلوم ہیں، ورثہ کو دے دے، معلوم نہ ہونے کی صورت میں ودیعت کو صدقہ نہیں کر سکتا“ (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ14، صفحہ38، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net